نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

خزینۂ معرفت

المسمّٰی بہ

تذکرۂ عاشقِ ربّانی شیر یزدانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر زبردست اسکی سطوت کے مقابل زیر ہے

یہ کوئی شاید محمدؐ کا بہادر شیر ہے

سوانح حیات پاکیزہ حالات قدوۃ الواصلین شمس العاشقین عارف اکمل عالم باعمل مجسمۂ ہدائت چشمۂ ولائت غوث ربانی جنید زمانی شیر یزدانی محی الملت والدین حضرت مولینا مولوی قبلہ وکعبہ میاں شیر محمدؐ صاحب نقشبندی مجددی شرقپوری اعلی اللہ مقامہٗ قدس سرہٗ العزیز

مؤلفہ

عالمِ لدنی واقفِ حقیقت ماہرِ طریقت یارِ غار حضرت مولینا و مرشدنا قبلہ میانصاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ المعروف بہ حضرت مولینا صوفی محمد ابراہیم صاحب قصوری نقشبندی مدظلہ العالی سلمہ اللہ تعالیٰ

مرتبہ

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

120 روپے

اور فرمایا کہ جو کوئی اللہ تعالےٰ کو جانتا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے ذکر کے سوا اپنی زبان کو دوسری کے ذکر میں نہیں کھولتا اَللّٰہُ اَکْبَرْ اور فرمایا کہ جسکو اللہ رب العزت دوست رکھتا ہے انکو تین خصلتیں عطا فرماتا ہے ۔ سخاوت دریا کی سخاوت جیسی اور شفقت آفتاب کی شفقت کے مانند اور تواضع زمین کی تواضع کی مانند اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اور فرمایا کہ حاجی لوگ جسم سے خانہ کعبہ کے گرد طواف کرتے ہیں اور بقا یعنی ہمیشہ کی زندگی کے خواستگار ہوتے ہیں اور اہلِ محبت اپنے دلوں سے عرشِ الٰہی کے گرد طواف کرتے ہیں اور دیدارِ الٰہی کے خواستگار ہیں ۔ اور فرمایا کہ علموں میں ایک ایسا علم ہے کہ جسکو عالم لوگ نہیں جانتے اور زاہدوں میں ایک ایسا زہد ہے جسکو زاہد لوگ نہیں جانتے اور جسکو حق تعالیٰ قبول فرماتا ہے ایک فرعون کو اس پر مقرر کرتا ہے ۔ تاکہ اس کو رنج پہنچاوے ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اور فرمایا کہ ساری کوششیں مجاہدے میں صرف کرکے خدائے پاک کے فضل پر اپنی نظر رکھنا چاہیئے نہ کہ اپنے فعل پر اَللّٰہُ اَکْبَرْ اور فرمایا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اس کو سوال کی حاجت نہیں ہے ۔ اور نہ ہوگی ۔ اور جسنے نہ پہچانا وہ حاجتمند ہی رہیگا ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اور فرمایا عارف باللہ وہ ہے کہ کوئی اس کے مشرب کو بگاڑ نہ سکے اور جو گدلا پن کہ اس تک پہنچے صاف ہو جائے ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اور فرمایا کہ آگ ایسے شخص کیواسطے عذاب ہے کہ جو خدائے پاک کو نہیں پہچانتا ۔ لیکن خدائے پاک کا پہچاننے والا آگ کیواسطے عذاب ہے ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اور فرمایا کہ جس نے خواہش نفسانی کو ترک کیا وہ اللہ رب العزت سے جا ملا اور واصل بحق ہوگیا ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اور فرمایا کہ جو عارف بحق ہی وہ کہتا ہے کہ میں جاہل ہوں اور جو جاہل بحق ہے وہ کہتا ہے کہ میں عارف ہوں ۔ اور عارف اڑنے والے پرندوں کی مانند ہے ۔ اور زاہد گردش کرنیوالے حیوانوں جیسا ہے ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ! اور فرمایا جو یہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام نے کہا کہ خداوندا ہمکو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کر اس کا باعث یہی تھا کہ ان پیغمبروں نے اس امت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں ایسے لوگ دیکھے کہ ان کے قدم تحت الثریٰ پر تھے اور ان کے سر اعلیٰ علیین کے اس پار تھے ۔ اور وہ ایسے ذوق وشوق میں مستغرق تھے کہ درمیان سے گم تھے اَللّٰہُ اَکْبَرْ! فرمایا کہ اگر ساری دولتیں اور نعمتیں کہ جو مخلوق کیواسطے ہیں وہ تمام کی تمام دولتیں اور نعمتیں تمہارے حوالے کریں تو بھی تم اس پر مائل نہ ہونا ۔ اور اگر ساری بدبختیاں تمہارے سامنے آویں تب بھی ناامید نہ ہونا کیونکہ